تقویٰ پر چلنے، نماز باجماعت کی ادائیگی، مالی قربانی کی تحریک اور احمدی گھرانوں میں شادی کے حوالے سے پر معارف خطبہ

خلافت کے انعام سے فائدہ اٹھانے کیلئے قیام نماز سب سے پہلی شرط ہے

اگر خلافت کے انعام پر اپنی اولاد کو قائم رکھنا ہے تو پھر صرف اپنی پسند کو نہ دیکھیں بلکہ دین کو دیکھیں تا خدا کے انعام سے فیض پاویں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18۔اپریل 2008ء بمقام باغ احمد غانا کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18۔اپریل 2008ء کو باغ احمد غانا (مغربی افریقہ) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ کل میں نے جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریر میں عبادت کی طرف توجہ دلائی تھی اور عبادت کا بہترین ذریعہ اللہ تعالیٰ نے نماز کو ٹھہرایا ہے۔ قرآن کریم کی ابتداء میں ہی ایک متقی کی نشانی یہ بتائی گئی ہے کہ خدا پر ایمان کے بعد وہ باقاعدہ نماز کا حق ادا کرنے والا ہو۔ نماز کا حق یہ ہے کہ اس کے مقررہ اوقات پر خدا کے گھر میں جا کر باجماعت نماز ادا کی جائے۔ کسی دنیاوی کام کے حرج کی وجہ سے نمازوں کو جمع کرنے کی کوشش نہ کی جائے۔ عورتیں جنہیں کوئی شرعی عذر نہیں وہ گھر میں باقاعدہ نماز ادا کریں۔ پس ایک حقیقی مومن کہلانے کیلئے نماز ایک انتہائی بنیادی رکن ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ نماز عبادت کا مغز ہے پس اس مغز کو حاصل کرنا ایک مومن کا مطمح نظر ہونا چاہئے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی بعثت کا ایک بڑا مقصد یہی بتایا ہے کہ بندے اور خدا میں ایک زندہ تعلق پیدا کیا جائے۔ پس ہر احمدی کو باقاعدہ نمازیں پڑھنے والا ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج جماعت احمدیہ کا یہ عہد اور ارادہ ہے کہ دین حق کی سچی تعلیم کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچائے گی۔ ہمارے پاس دنیاوی لحاظ سے تو کوئی ایسی طاقت نہیں جس سے ہم کہہ سکیں کہ ہم دنیا کو فتح کر لیں گے ہاں مگر ہمارے ساتھ وہ طاقت اور اس ہستی کی مدد ہے جو زمین و آسمان کا مالک ہے۔ پس خدا تعالیٰ کے آگے جھکتے ہوئے، نماز باجماعت کی ادائیگی اور دعائیں کرتے ہوئے دین حق کی خوبصورت تعلیم کو جسے دوسرے لوگ بھلا بیٹھے ہیں اسے حقیقی رنگ میں دنیا کے سامنے پیش کرو تا کہ دنیا بھی دین حق کی خوبصورت تعلیم کے حسن سے آشنا ہو اور خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کرنے والی بنے۔ یہ نمازیں اور دعائیں ہی ہیں جو ہمیں کامیابی سے ہمکنار کریں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ سال جس میں جماعت خلافت کے سو سال پورے ہونے پر جوبلی منا رہی ہے۔ اس جوبلی کا اصل مقصد تو ہم تب حاصل کریں گے جب ہم یہ عہد کریں کہ خلافت کی اس نعمت کے شکرانے کے طور پر اپنے خدا سے اور زیادہ قریبی تعلق پیدا کرنے کی کوشش کریں گے، اپنی نمازوں اور عبادتوں کی حفاظت پہلے سے بڑھ کر کریں گے اور یہی شکران نعمت اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو مزید بڑھانے والا ہوگا۔ حضور انور نے فرمایا کہ آیت استخلاف سے اگلی آیت میں اللہ تعالیٰ نے عبادت کے قیام اور رسول کی اطاعت کا ذکر کیا ہے۔ پس یہ بات ثابت کرتی ہے کہ خلافت کے انعام سے فائدہ اٹھانے کیلئے قیام نماز سب سے پہلی شرط ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آیت استخلاف سے اگلی آیت میں نماز کے ساتھ مالی قربانی کا بھی ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ غانا مالی قربانیوں میں بڑی تیزی سے قدم آگے بڑھا رہی ہے لیکن نوجوانوں اور نو مبائعین کو بتانا چاہتا ہوں کہ جماعت میں مالی قربانی کا نظام اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق اپنے نفس کی اصلاح کیلئے ہے۔ اس لئے ہمیشہ یاد رکھیں کہ مالی قربانی اللہ تعالیٰ کے حکموں میں سے ایک حکم ہے اور خلافت کے انعام کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اسے خاص طور پر بیان فرمایا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم اللہ تعالیٰ کے رحم کے مستحق ٹھہرو۔ کیونکہ رسول کا حکم وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ پاک معاشرے کے قیام کیلئے میری عبادت کے بعد ان تمام باتوں پر عمل کرو جو میں نے تمہارے لئے قرآن کریم میں بیان کی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے ہمیں اس بات کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے کہ احمدی لڑکیاں احمدی لڑکوں سے شادی کریں اسی طرح احمدی لڑکوں کو بھی چاہئے کہ احمدی لڑکیوں سے ہی شادی کریں تا کہ آئندہ نسل احمدیت پر قائم رہے۔ پس اگر آپ نے اس انعام خلافت پر اپنے بچوں کو قائم رکھنا ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا ہے تو پھر صرف اپنی پسند کو نہ دیکھیں بلکہ دین کو دیکھیں۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ جب تک آپ اس بات کو اپنے پلے باندھے رکھیں گی کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنا ہے اس وقت تک آپ اللہ تعالیٰ کے انعاموں سے فیض پاتی رہیں گی اور اسی طرح لڑکے بھی فیض پاتے رہیں گے۔ پس خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے پر ہر احمدی یہ عہد کرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کو سب سے اول رکھے گا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تم اس وقت میری جماعت شمار کئے جاؤ گے جب سچ مچ تقویٰ کی راہوں پر قدم مارو گے سو اپنی پنجوقتہ نمازوں کو ایسے خوف اور حضور سے ادا کرو کہ گویا تم خدا کو دیکھتے ہو۔

اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں ایمان پر قائم رکھے، اپنی عبادت کرنے والا بنائے رکھے، اپنے فضلوں سے ہمیں نوازتا رہے اور ہم ہمیشہ اس کے انعاموں کے وارث بنتے چلے جائیں۔ آمین حضور انور کے اس خطبہ جمعہ کا دو زبانوں میں لائیو ترجمہ بھی کیا جاتا رہا۔